360



آیات نمبر 22 تا 29 میں موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کا تسلسل۔ حضرت موسیٰ کا مدین پہنچنا، دو عورتوں کے جانوروں کو کنوئیں سے پانی پلانا، ان عورتوں کے والد کا انہیں اپنے گھر بلانا اور اپنی بیٹی سے نکاح کرنے کا معاہدہ، اور معاہدہ کی مدت پوری ہونے پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں سے روانگی کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

اگلی چند آیات میں بڑے لطیف پیرائے میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ مجبوری کے تحت عورتوں کو گھر سے باہر نکل کر کام کرنے کی صورت پیش آئے تو ہر کام شرم وحیا اور وقار و متانت کے دائرہ میں رہتے ہوئے کرنا چاہئے، بالخصوص نامحرم مردوں کے ساتھ اختلاط سے گریز کرنا چاہئے۔ وَ

لَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۲۲﴾

اور مصر سے نکلنے کے بعد جب موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا رخ کیا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے صحیح راستے پر ڈال دے گا وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسۡقُوۡنَ ۖ وَوَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمُ امۡرَاَتَيۡنِ تَذُوۡدٰنِ ۚ اور جب موسیٰ علیہ السلام مدین کے کنوئیں پر پہنچے تو دیکھا کہ بہت سے لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے جانوروں کو روکے کھڑی ہیں قَالَ مَا خَطۡبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسۡقِىۡ حَتّٰى يُصۡدِرَ الرِّعَآءُ ۖ وَاَبُوۡنَا شَيۡخٌ كَبِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ تمہارا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب تک یہ چرواہے اپنے جانوروں کو پانی پلا کر واپس نہ لے جائیں ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں اور کچھ توقف کے بعد کہا کہ ہمارے والد ایک بہت بوڑھے اور ضعیف آدمی ہیں فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ



رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ یہ سن کر موسیٰ نے ان کے
جانوروں کو پانی پلا دیا پھر وہاں سے ہٹ کر ایک سائے کی جگہ جا بیٹھے اور دعا کی کہ اے
میرے رب ! اس وقت جو نعمت بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا حاجتمند ہوں
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَى اسْتِحْیَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ
لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ تھوڑی دیر کے بعد ان دونوں لڑکیوں میں سے
ایک لڑکی موسیٰ علیہ السلام کی طرف شرم و حیا سے چلتی ہوئی آئی اور کہنے لگی کہ
میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تا کہ آپ نے ہمارے جانوروں کو جو پانی پلایا ہے اس کا
معاوضہ ادا کر دیں فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ وقفة
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ موسیٰ علیہ السلام جب ان کے والد کے پاس
پہنچے اور اپنے سارے واقعات بیان کئے تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو، اب تم
ظالم لوگوں سے بچ کر نکل آئے ہو قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ
خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے
اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! اس شخص کو ملازم رکھ لیجئے، ملازمت کے لئے بہترین
شخص وہی ہوتا ہے جو قوی اور امانت دار ہو قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ لڑکیوں کے والد نے
موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا
نکاح تمہارے ساتھ کر دوں بشرطیکہ تم آٹھ سال تک میرے ہاں ملازمت کرو

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ
سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ اور اگر تم دس سال پورے کر دو تو
یہ تمہاری مرضی ہے، میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا، ان شاءاللہ تم مجھے خوش معاملہ اور
نیک لوگوں میں سے پاؤ گے قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ
قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ موسیٰ علیہ السلام
نے جواب دیا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گئی، اب ان دونوں میں
سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں تو اس کے بعد پھر مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا، اور جو کچھ
قول و قرار ہم کر رہے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے رکوع [۳] فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى
الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ پھر جب موسیٰ علیہ
السلام نے اپنے معاہدہ کی مدت پوری کر لی اور اپنے اہل خانہ کو لے کر روانہ ہوئے تو
انہوں نے کوہ طور کی جانب آگ کا ایک شعلہ دیکھا قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ
اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ سے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ میں
نے آگ دیکھی ہے، تم لوگ یہیں ٹھہرو شاید میں وہاں سے راستے کی کوئی خبر لے
آؤں یا اس آگ میں سے تمہارے لئے ایک انگارا لے آؤں تا کہ تم اس سے گرم ہو
سکو

[#360]

In verses 22 to 29, the story of prophet Moses continues. The events described include Mose's arrival in Midian, where he helps two women by watering their animals at a well. Later, the woman's father invites Moses to his home, and a marriage agreement is made between Moses and one of the daughters. The agreement includes a period of service that Moses must fulfill. After completing this term, Moses sets out with his family on a journey, marking the next phase of his life.

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ
السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

And [after leaving Egypt] when Moses set out towards [the land of] Midian, he said, 'I hope my Lord will guide me to the right path.'

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ۬
وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ

And when Moses arrived at the water-wells of Midian, he found there a large group of people watering [their animals]. And apart from them, he saw two women holding back [their animals].

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَ
اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

[Moses] said to them, 'What is the matter with you?' They replied, 'We cannot water our animals until the shepherds drive away [their animals]. For our father is an aged man.'

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ
اِلَىَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

So, Moses watered their animals for them, then he turned aside to the shade [of a tree] and said, 'My Lord! indeed I am in need of whatever good You send down to me.'

فَجَآءَتۡهُ اِحۡدٰٮهُمَا تَمۡشِىۡ عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ قَالَتۡ اِنَّ اَبِىۡ
يَدۡعُوۡكَ لِيَجۡزِيَكَ اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ

[A little while later], one of the two women came to Moses, walking bashfully, and said, 'My father is calling you, so that he may recompense you with a reward for watering [our animals] for us.'

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفۡ ۚ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾

So, When Moses reached [their father] and narrated to him the whole story [of his escae from Egypt], he said, 'Do not fear; you have escaped from the wrongdoing people.'

قَالَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۖ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿۲۶﴾

One of the two [women] said, 'O my father! Hire him; indeed, the best man you could hire is the one, who is strong and trustworthy.'

قَالَ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُنۡکِحَکَ اِحۡدَی ابۡنَتَیَّ ہٰتَیۡنِ عَلٰۤی اَنۡ

تَاۡجُرَنِیۡ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ

[The father] said to [Moses], 'I wish to marry one of these two daughters of mine to you, provided that you stay in my service for eight years.'

فَاِنۡ اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِکَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اَشُقَّ

عَلَیۡکَ ؕ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾

But if you complete ten (years), that will be of your own accord. And I do not intend to make things difficult for you. You will find me, if Allah so wills, among the righteous.

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا
عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ۟﴿۲۸﴾ رکوع[۳]

[Moses] said: 'This is [agreed upon] between me and you. Whichever of the two terms I fulfill, there will be no injustice to me, and Allah is a witness over what we are saying.'

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ
الطُّوۡرِ نَارًا ۚ

So, when Moses had fulfilled the term [of his service], and was traveling with his family [towards Egypt], he saw a fire on the side of Mount Tur.

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

[Moses] said to his family, 'You stay here; I have seen a fire; perhaps, from it, I can bring you some news [to guide us on our way] or [bring you] a burning ember so that you may warm yourselves.'

Moses and his family lost their way in the dark while they were travelling from Midian to Egypt.